

یو کے کوویڈ 19 تفتیش کا افتتاحی بیان



مجھے دسمبر 2021 میں یو کے کوویڈ 19 عوامی تفتیش کی چیئر پرسن بنایا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کی عوام اور حکومتوں سے مشاورت کے بعد 28 جون

2022 کو حوالے کی شرائط وضع کیں۔ میں تفتیش کا آغاز کرنے اور اسے چلانے کا طریقہ کار بیان کرنے کے لیے آج یہ بیان دے رہی ہوں۔

کوویڈ 19 کی عالمی وبا نے ہم سب کو متاثر کیا۔ کچھ لوگوں پر اس کا اثر دوسروں سے کہیں زیادہ تھا۔ لوگ اپنے عزیزوں سے محروم ہو گئے اور ٹھیک سے ماتم بھی نہ کر سکے۔ بچے اور نوجوان تعلیمی مواقع سے محروم ہو گئے۔ کاروبار ناکام ہو گئے۔ جسمانی اور دماغی صحت متاثر ہوئی۔ لوگوں نے خود کو اکیلا محسوس کیا۔ اگرچہ زندگی بالآخر معمول کی طرف لوٹ رہی ہے لیکن عالمی وبا ابھی بھی موجود ہے اور بہت سے لوگ ابھی بھی تکلیف کا شکار ہیں۔ جن لوگوں نے سب سے زیادہ تکلیف کا سامنا کیا ہے وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا تکلیف سے بچنے یا اسے کم کرنے کے لیے کچھ کیا جا سکتا تھا اور یہ تفتیش اسی وجہ سے شروع کی گئی ہے۔

جب میں جج تھی تو میں حقائق اور شہادتوں کو مد نظر رکھتی تھی۔ لہذا میں عالمی وبا کے متعلق ان حقائق سے آغاز کروں گی جنہیں ہم پہلے سے جانتے ہیں۔

31 دسمبر 2019 کو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کو ووہان سٹی، صوبہ ہوبائی، چین میں کسی انجانے سبب سے ہونے والے نمونیا کے بہت سے کیسز کا سراغ ملنے کے بارے میں بتایا گیا۔ بعد ازاں مریضوں کے نمونوں سے ایک نئے کورونا وائرس کی شناخت ہوئی۔ کورونا وائرس کی انفیکشن تیزی سے پھیلی اور 11 مارچ 2020 تک ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے کوویڈ 19 کو عالمی وبا قرار دے دیا تھا۔ یو کے کے پہلے دو مریضوں میں کورونا وائرس کی

تشخیص یارک میں 30 جنوری 2020 کو ہوئی تھی۔ یورپ میں، مارچ 2020 میں وائرس کے باعث بیماری اور اموات میں ڈرامائی اضافہ ہوا تھا۔ اٹلی جیسے ملکوں میں لوگوں کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں لگا دی گئی تھیں۔

11 مارچ 2020 کو، اُس سال کے سالانہ بجٹ کے حوالے سے اُس وقت کے چانسلر آف ایکسچینجر نے ہنگامی معاونت کی مد میں £12 بلین کے پیکیج کا اعلان کیا تھا تاکہ وائرس کے متوقع اثر سے نمٹنے میں یوکے کی مدد کی جا سکے۔ پانچ دن کے بعد، وزیر اعظم نے یوکے میں تمام لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ گھر سے کام کریں، دوسروں کے ساتھ غیر ضروری بالمشافہ رابطہ ختم کر دیں، شراب خانوں اور ریستورانوں سے گریز کریں اور یوکے کو عالمی وبا سے نمٹنے کا وقت دیں۔ 17 مارچ کو چانسلر نے ختم ہو جانے کے خطرے سے دوچار کمپنیوں کے لیے حکومت کے تعاون سے £330 بلین قرضوں نیز ٹیکس میں چھوٹ کی مد میں £20 بلین کا اعلان کیا۔ 18 مارچ کو حکومت نے اُس ہفتے کے آخر سے اسکولوں کو بند کرنے کا اعلان کیا۔ 20 مارچ کو چانسلر نے اعلان کیا کہ حکومت ایسے عملے کو اجرتوں کی مد میں 80 فیصد تک ادائیگی کرے گی جنہیں نوکری سے نکالے جانے کا خطرہ تھا۔

23 مارچ کو وزیر اعظم نے یوکے میں رہنے والے ہر باشندے کی روزمرہ کی زندگی پر سخت پابندیوں کا اعلان کر دیا، جسے بعد ازاں پہلا قومی لاک ڈاؤن کہا جانے لگا۔ لوگوں کو صرف خوراک خریدنے، ورزش کرنے، طبی ضرورت پوری کرنے یا کسی طبی لحاظ سے کمزور شخص کو دیکھ بھال فراہم کرنے یا پھر گھر سے کام کرنا نا ممکن ہونے کی صورت میں کام پر جانے کی غرض سے گھر سے نکلنے کی اجازت دی گئی تھی۔ ذاتی حفاظت کے سامان (PPE) کا حصول نیز سپلائرز کی تلاش اور سپلائی پوری قوم کے لیے تشویش کا باعث بن گئے۔

آنے والے مہینوں میں بہت سی اموات دیکھی گئیں (سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 9 مارچ 2020 سے کوویڈ 19 کی وجہ سے 180,000 سے زیادہ اموات کا اندراج کیا گیا تھا)، کاروبار اور اسکول بند ہو گئے، جن لوگوں کے لیے ممکن تھا، ان کے لیے گھر سے کام اور پڑھائی متعارف کروائی گئی، معاونت فراہم کرنے کے لیے ملک نے بہت زیادہ رقم ادھار لی، تقریبات منسوخ یا معطل ہو گئیں نیز جنازوں اور مذہبی رسومات میں حاضری پر سخت پابندیاں لگ گئیں۔ امن کے دور میں یوکے میں زندگی کے ہر شعبے پر اتنی پابندیوں کا اطلاق اس سے پہلے نہیں دیکھا گیا تھا۔

سارا سال لاک ڈاؤن کے اقدامات میں نرمی بھی ہوئی اور کچھ پابندیاں دوبارہ لاگو بھی کی گئیں، جن میں اکتوبر 2020 اور جنوری 2021 کے دو مزید لاک ڈاؤنز بھی شامل ہیں۔ دسمبر 2020 میں پہلی کوویڈ 19 ویکسین لگائی گئی تھی، جس کے بعد مہینوں اور سالوں تک بڑے پیمانے پر ویکسین لگانے کا پروگرام چلتا رہا۔ 2022 کے موسم بہار تک، قومی زندگی پر لگی پابندیاں یوکے کی چاروں اقوام کے لیے نرم ہونا شروع ہو گئیں۔ ظاہر ہے کہ اب ہم امید کرتے ہیں، لیکن یقین سے نہیں کہہ سکتے، کہ کوویڈ 19 کی عالمی وبا کے بدترین اثرات ماضی کا حصہ بن چکے ہیں اور نئی عالمی وبا جلد نہیں آئے گی۔

اس پس منظر کے تناظر میں یہ تفتیش شروع کی گئی تھی۔

یہ میرا فرض منصبی اور اس تفتیش کا کام ہے کہ انگلینڈ، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں عالمی وبا سے متعلق تیاریوں اور اس کے رد عمل کو زیر غور لائے اور رپورٹ کرے۔ حوالے کی شرائط، جو وزیر اعظم نے پچھلے سال وضع کی تھیں، ان مسائل کا وسیع خاکہ پیش کرتی ہیں جن کی یہ تفتیش چھان بین کرے گی۔ یہ جامع شرائط ہیں، جیسے اتنے بڑے واقعہ کی تفتیش کے لیے ہونا چاہیے۔

لہذا یہ ایک بڑا کام ہے اور اگر اسے ٹھیک سے کرنا ہو تو اس میں وقت لگے گا اور کافی اخراجات بھی برداشت کرنا ہوں گے۔ تفتیش کو شروع کرنے کا فیصلہ میرا نہیں تھا، لیکن میں اسے چلانے کی ذمہ دار ضرور ہوں۔ میں تفتیش کی حوالے کی وسیع شرائط اصولوں اور تفتیشی عمل کو سخت اور منصفانہ بنانے کی ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہوئے تفتیش کو ممکنہ حد تک جامع اور مستعد انداز میں چلانے کے لیے پرعزم ہوں۔ اتنے وسیع اسکوپ کے لیے مجھے بے رحم ہونا پڑے گا۔ یہ ممکن نہیں ہو گا کہ ہر واقعے، مسئلے یا بڑے فیصلے سے منسلک ہر گواہ کو بلایا جائے، لہذا تفتیش کو کلیدی مسائل پر توجہ مرکوز کرنا ہو گی۔

اس تفتیش کا ایک مقصد یہ ہے کہ یوکے بھر میں جو کچھ ہوا اس کی حقائق پر مبنی رواداد فراہم کی جائے۔ ایک اور مقصد یوکے میں آئندہ آنے والی عالمی وباؤں کے لیے تیاریاں کرنے کے لیے معلومات فراہم کرنے کی خاطر سبق سیکھنا ہے۔ میرا عزم یہ ہے کہ ممکنہ حد تک تیزی کے ساتھ تفتیشی عمل پر کام کر کے اسے مکمل کیا جائے تاکہ کسی اور عالمی وبا کے حملے سے پہلے سبق سیکھے جائیں۔

یہ قانونی تفتیش ہے جو 2005 کے انکوائری ایکٹ کے تحت شروع کی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے عوام میں منعقد کیا جانا چاہیے اور یہ عمل مفاد عامہ کو نقصان اور ضرر کے خطرے سے بچانے کے لیے لاگو کی جانے والی کسی بھی پابندی سے مشروط ہو گا۔ میں متعلقہ قانونی فرض کی تعمیل کرتے ہوئے غیر جانبداری کے ساتھ اور بغیر ڈھکے چھپے یہ تفتیش کروں گی۔ میں یقینی بناؤں گی کہ وہ لوگ جو تفتیشی عمل میں سب سے زیادہ شامل ہیں انہیں نیز عام عوام کو اس کی پیش رفت کے بارے میں باقاعدگی سے خبریں ملتی رہیں۔

میرے اختیار میں ہے کہ میں یوکے کی چاروں قوموں سے شواہد حاصل کروں نیز دستیاب ویزاٹ پیش کیے جانے اور گواہان کی حاضری کو یقینی بناؤں۔ میں شواہد رکھنے والے تمام لوگوں اور گواہان سے منصفانہ سلوک کروں گی، جو کرنا میرے لیے لازمی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں کسی بھی ایسے شخص یا تنظیم کے بارے میں اپنے خیالات واضح طور پر بیان کرنے سے نہیں کترائوں گی جو تفتیش کے کام میں رکاوٹ ڈالے گی۔

یہ واضح کرنا بھی اہم ہے کہ میرے پاس کون سے اختیارات نہیں ہیں۔ میرا کام حقائق تلاش کرنا، یہ تعین کرنا کہ کیا غلط ہوا تھا (اور کیا ٹھیک ہوا تھا) اور اس بارے میں تجاویز دینا ہے کہ یو کے کو عالمی وبا سے کیا سیکھنا چاہیے۔ میرے اختیار میں یہ نہیں ہے کہ کسی پر قانونی کارروائی کروں یا قانونی کارروائی کیے جانے کا سبب بنوں۔ اسی طرح میرے پاس عالمی وبا کے حوالے سے لوگوں کے افعال یا کوتاہیوں کی بنا پر انہیں جرمانہ کرنے یا قید کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

اب میں معلومات کے ان دیگر ذرائع کی بات کرنا چاہوں گی جو اس تفتیش کے لیے بہت اہم ہوں گے۔ ان میں شامل ہے لوگوں سے ان کے تجربات کے بارے میں سننا اور تحقیق نیز ماہرین سے گفتگو کے ذریعے ممکنہ حد تک وسیع پیمانے پر لوگوں کے خیالات جمع کرنا۔

حوالے کی شرائط تفتیش کو پابند بناتی ہیں کہ عالمی وبا کے نتیجے میں عزیزوں سے محروم ہو جانے والے خاندانوں نیز مشکلات اور نقصان برداشت کرنے والے دیگر لوگوں کے تجربات کو احتیاط سے سننے اور زیر غور لائے۔ یہ بڑا اور اہم کام ہے۔ تفتیش مختلف طریقوں سے یہ کام کرے گی، جن میں شامل ہے 'سننے کی مشق' جو بعد ازاں اس سال شروع کی جائے گی۔

سننے کی یہ مشق تفتیش کے لیے بڑی اہمیت کی حامل ہو گی کیونکہ اس میں یو کے بھر سے عالمی وبا سے متعلق تجربات اکٹھے کیے جائیں گے، بشمول ان لوگوں کے تجربات جو سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور جن کے خیالات ہمیشہ نہیں سننے جاتے۔ اس سے لوگوں کو موقع ملے گا کہ وہ رسمی طور پر شہادت دیے اور عوامی سماعت میں حاضر ہوئے بغیر تفتیش کو اپنے تجربے کے بارے میں بتائیں تاکہ ہر شخص کو لگے کہ اگر وہ چاہے تو تفتیش میں تعاون کر سکتا ہے اور یہ کہ اس کی بات سنی جائے گی۔ میری ٹیم نے اس پر کام کرنا شروع کر دیا ہے کہ وہ اس عمل کو کیسے ممکنہ حد تک آسان بنا سکتی ہے، مثلاً آن لائن اور یو کے بھر میں گفتگوؤں کے ذریعے۔

تفتیش کے ساتھ شیئر کردہ تجربات کا تجزیہ کیا جائے گا اور رپورٹس تیار کی جائیں گی جن میں سامنے آنے والے مرکزی خیالات کو نمایاں کیا جائے گا۔ لوگوں پر اس سلسلے میں کوئی پابندی نہیں ہو گی کہ وہ تفتیش کو کیا بنا سکتے ہیں، اگرچہ ان کی انفرادی روداد کی چھان بین نہیں کی جا سکتی۔ اس طرح ہمیں سوگواران، صحت و سماجی دیکھ بھال کے عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں، کاروباروں، کارکنان، کیریئرز اور معاش، فوجداری نظام انصاف، بچوں، تعلیمی کامیابی نیز چاروں قوموں کی مختلف کمیونٹیز پر عالمی وبا کے اثرات کے بارے میں کہیں زیادہ علم حاصل ہونا چاہیے۔

اس تفتیش میں عالمی وبا پر دنیا بھر میں ہونے والی موجودہ تحقیق کا بھی جائزہ لیا جائے گا جہاں ایسا کرنے سے یوکے کی عالمی وبا کے خلاف تیاری اور ردعمل کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اسی طرح یہ اپنی تحقیق کو ایسے شعبوں میں شروع کرے گی جہاں نئے تعلیمی تجزیے کی ضرورت ہو گی۔ تفتیش میں مد نظر رکھی جانے والی تحقیق کو اس کی پروسیڈنگز میں جہاں مناسب ہوا ظاہر کیا جائے گا نیز اسے تفتیش کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

میں تفتیش کے کام میں مدد کے لیے سائنسی اور دیگر ماہرین کے گروہوں کی تقرری کروں گی۔ یہ گروہ مختلف موضوعات اور خیالات کا احاطہ کریں گے۔ ایسا کرنا یہ یقینی بنانے کے لیے اہم ہو گا کہ تفتیش کو دستیاب مہارتوں سے فائدہ ہو اور یہ عالمی وبا کے کلیدی سائنسی اور اقتصادی پہلوؤں کے بارے میں مختلف طرح کے خیالات کو سمجھے۔ یہ تفتیش حقائق کی کھوج لگانے کی خود مختار مشق ہے۔ اس میں مفروضے نہیں بنائے جائیں گے بلکہ شواہد کو مد نظر رکھا جائے گا۔ ماہرین کے گروہوں کو شواہد میں استعمال ہو سکنے والی مشترکہ رپورٹس بنانے کا کام سونپا جائے گا جن میں تعین کیا جائے گا کہ وہ ان موضوعات پر جن کے بارے میں انہیں معاونت فراہم کرنے کا کہا جائے گا کہاں اتفاق کرتے ہیں اور کہاں نہیں۔ تفتیش کی چیئر پرسن کے طور پر میں اپنی مرضی سے فیصلہ کروں گی کہ انہیں کتنی اہمیت دینی ہے۔

ہمارے تفتیشی کام کی قیادت کرنے والی ٹیموں نے پہلے ہی بہت سے ایسے موضوعات کی نشاندہی کی ہے جن کے بارے میں ہم تحقیق کروائیں گے اور ماہرانہ مشورہ حاصل کریں گے۔ میں پوری تفتیش میں تحقیق اور ماہرانہ مشورے کے حوالے سے اپنے مقصود طریقہ کار کی مزید تفصیلات فراہم کروں گی۔ ہم تفتیش کے تفتیشی عمل کے لیے معلومات فراہم کرنے اور عوامی سماعتوں کے لیے تیار ہونے کے لیے یہ تجربات، رپورٹس، ڈیٹا اور تحقیق جمع کریں گے۔

جیسا میں نے پہلے ذکر کیا تھا، تفتیش کی حوالے کی شرائط وسیع اور کٹھن ہیں۔ ہم نے اس بارے میں بہت غور کیا ہے کہ ہم شواہد کو کیسے بہترین طریقے سے جمع اور ان کا باریک بینی سے معائنہ کر سکتے ہیں اور تفتیش آخر کار مستحکم اور منصفانہ نتائج تک پہنچ سکتی ہے۔

حوالے کی شرائط میں احاطہ کردہ عالمی وبا کے بہت سے مختلف پہلوؤں سے نمٹنے کے لیے میں نے انہیں ماڈیولز میں گروپ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہر ایک کی چھان بین کے لیے میرے پاس یوکے بھر میں ٹیمیں ہوں گی۔ وہ شواہد حاصل اور ان کا تجزیہ کریں گے اور یقینی بنائیں گے کہ تفتیش کے مرکزی شرکا کو دستاویزات فراہم کی جائیں اور وہ عوامی سماعتوں کے لیے تیاری کرنے کے قابل ہوں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ متوازی طور پر وسیع پیمانے پر کام کریں گے۔ پھر میں ہر ماڈیول کے لیے یکے بعد دیگرے عوامی سماعتوں کا انعقاد کروں گی۔

وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ شواہد سننے نیز دریافتیں کرنے اور تجاویز دینے میں میری مدد کے لیے پینل میں دو اضافی ارکان کی تقرری کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں ان کی تقرری تک کام کو روکنا نہیں چاہتی، اس لیے میں نے تفتیشی ٹیم کو ہدایت کی ہے کہ وہ ماڈیولز تیار کرنا شروع کر دیں۔

ماڈیولز کا ترتیب وار اعلان کیا جائے گا اور انہیں کھولا جائے گا، جس میں تفتیش میں باضابطہ کردار ادا کرنے کے خواہشمند افراد کو ہر ماڈیول کے 'مرکزی شرکا' بننے کے لیے ہر ماڈیول میں دعوت دی جائے گی، بجائے اس کے کہ وہ پوری تفتیش میں مجموعی طور پر شامل رہیں۔ اگرچہ میں اس چیز کو سمجھتی ہوں کہ کچھ افراد، گروہ

اور تنظیمیں درخواست دے کر ایک سے زیادہ ماڈیولز کے مرکزی شرکا بن سکتے ہیں، لیکن تفتیش کے کام کو اس طرح تقسیم کرنے اور انہیں اس طرح متعین کرنے سے میں یہ یقینی بنا سکوں گی کہ ہر ماڈیول کا ممکنہ حد تک نظم کیا جا سکتا ہے اور اسے ممکنہ حد تک مستعدی کے ساتھ انجام دیا جا سکتا ہے۔ میں درخواست دہندگان کو دعوت دیتی ہوں کہ وہ جہاں ممکن ہو اپنے سے ملتی جلتی دلچسپیوں کے حامل دیگر افراد کے ساتھ مل کر گروپ بنائیں تاکہ لوگوں اور تنظیموں کی ممکنہ طور پر بڑی تعداد کا نظم کرنے میں مدد مل سکے جو مرکزی شرکت کنندہ کی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

میں اس سال پہلے تین ماڈیولز شروع اور ابتدائی سماعتوں کا انعقاد کروں گی جبکہ بڑے پیمانے پر عوامی سماعتوں کا آغاز 2023 کے موسم بہار کے آخر میں ہو گا۔

ماڈیول 1 آج شروع ہو گا۔ اس میں زیر غور لایا جائے گا کہ کورونا وائرس کی عالمی وبا کے خطرے کی کس حد تک درست نشاندہی اور منصوبہ بندی کی گئی تھی اور کیا ہو کے ایسی صورتحال کے لیے تیار تھا۔ یہ ماڈیول وسائل کے حصول، خطرے کے نظم اور عالمی وبا کی تیاری سمیت پورے نظام کی شہری ایمرجنسیز کے لیے ہو کے کی تیاری کو دیکھے گا۔ یہ منصوبہ بندی سے متعلق حکومت کی فیصلہ سازی کا باریک بینی سے معائنہ کرے گا اور سابقہ حادثات اور کمپیوٹر سے تیار کردہ مصنوعی حادثات (سیمولیشنز) نیز بین الاقوامی موازنوں سے ملنے والے اسباق کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرے گا۔

میں ستمبر میں اس ماڈیول میں پہلی ابتدائی سماعت کا انعقاد کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہوں جبکہ ماڈیول 1 کے لیے مکمل عوامی سماعتیں اگلے سال کے موسم بہار میں شروع ہوں گی۔ نیز آج سے ان لوگوں کے لیے درخواست کے عمل کا آغاز ہو رہا ہے جو چاہتے ہیں کہ ماڈیول 1 کے مرکزی شرکا بنانے کے لیے ان کو زیر غور لایا جائے۔ درخواستوں کی آخری تاریخ 16 اگست ہو گی۔

ماتڈیول 2 کو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پہلے حصے میں یوکے کے لیے مرکزی سیاسی و انتظامی گورننس اور فیصلہ سازی کو دیکھا جائے گا۔ اس میں کوویڈ 19 کی عالمی وبا پر یوکے کے ابتدائی رد عمل کا احاطہ کیا جائے گا اور اس میں مرکزی حکومت کی فیصلہ سازی پر بات کی جائے گی، جس میں سیاسی و شہری سروس کی کارکردگی اور اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کی حکومتوں، مقامی اتھارٹی اور رضاکارانہ/کمیونٹی شعبوں کے ساتھ تعلقات کا موثر ہونا شامل ہے۔ اس میں غیر ادویاتی اقدامات (یعنی لاک ڈاؤنز اور دیگر تمام پابندیاں اور تقاضے) کے لیے فیصلہ سازی نیز سائنسی مہارت کے استعمال، ڈیٹا جمع کرنے اور ماڈلنگ، حکومت اور صحت عامہ کی کمیونیکیشنز، بشمول طرز عمل کی سائنس، پیغام رسانی نیز اعتماد کی دیکھ بھال اور پارلیمانی نگرانی اور ریگولیٹری کنٹرول پر غور کیا جائے گا۔

ماتڈیول 2 میں یوکے بھر کے (نیز انگریز) تناظر میں تصویر پر غور کرنے کے بعد، ماتڈیولز 2A اور 2B اور 2C ایسے ہی وسیع تر اور حکمت عملی کے مسائل سے اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کے تناظر میں عہدہ برآ ہوں گے۔ ماتڈیولز 2A اور 2B اور 2C بلترتیب اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ میں منعقد کیے جائیں گے۔

اگرچہ اسکاٹ لینڈ میں لیڈی پول کی نگرانی میں ایک تفتیش کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد اسکاٹ لینڈ کی حکومت کو تفویض کردہ معاملات کا جائزہ لینا ہے (اور امکان ہے کہ ویلز اور شمالی آئرلینڈ میں بھی تفتیشوں کا آغاز کیا جائے گا)، لیکن میری تفتیش کا دائرہ کار پورے انگلینڈ پر محیط ہے۔ انکوائریز ایکٹ 2005 کی شرائط اور میری حوالے کی شرائط کے پیش نظر یہ ناقابل گزیر ہے کہ مجھے مختص اور تفویض کردہ معاملات کو ان میں یکسانیت پائے جانے کی صورت میں مد نظر رکھنا ہو گا۔ تاہم جب بعد کے ماتڈیولز میں تفتیش تفویض کردہ قوموں میں سے ہر ایک میں ان معاملات کو حل کرنے کے لیے لوٹے گی جن کا احاطہ ماتڈیول 2A اور 2B اور 2C میں نہیں کیا گیا تو میرا ارادہ ہے کہ اسکاٹ لینڈ کے معاملات کے حوالے سے ممکنہ حد تک تفویض کردہ مسائل کو اسکاٹ لینڈ کی تفتیش پر چھوڑ دوں۔

یہ طریقہ کار اپناتے ہوئے میرے مد نظر بنیادی بات یو کے بھر کے لوگوں کو واضح طور پر بتانا ہے کہ کون سی تفتیش مخصوص مسائل پر غور کرنے کی ذمہ دار ہے۔ مجھے ان تنظیموں اور افراد کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے جنہیں گواہی دینے کی دعوت دی جائے گی اور انہیں اعتماد دلانا چاہیے کہ مختلف تفتیشوں کی طرف سے ایک جیسے مواد کے لئے بار بار کال نہیں کی جائے گی۔ جب میری تفتیش میں خاص طور پر اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئر لینڈ سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا جائے گا تو میری کوشش ہو گی کہ ان قوموں کی حکومتوں کی طرف سے قائم کردہ کسی بھی تفتیش کے ساتھ ہماری تحقیقات، شواہد کی جمع آوری اور رپورٹنگ کی مماثلت کو کم سے کم کیا جائے۔

عوامی سماعتوں کے لیے تفتیش کی بیس لندن میں ہو گی لیکن یہ یو کے کی چاروں قوموں میں سے ہر ایک میں عالمی وبا کے ردعمل اور اثر کے بارے میں شہادت سننے کے لیے بھی وقت نکالے گی۔

یہ تفتیش رواں سال اگست کے آخر میں ماڈیول 2 شروع کرے گی، موسم خزاں میں پہلی ابتدائی سماعتوں کا انعقاد کرے گی اور اس ماڈیول کی عوامی سماعتیں 2023 کے موسم گرما میں لندن میں شروع ہوں گی۔ ماڈیولز 2A اور 2B اور 2C اس کے بعد منعقد کیے جائیں گے۔

ماڈیول 3 میں عمومی طور پر صحت کی دیکھ بھال کے سسٹمز نیز مریضوں، اسپتالوں میں کام کرنے والے اور صحت کی دیکھ بھال کے دیگر کارکنوں اور عملے پر کوویڈ کے اثر نیز ریاستی و سماجی رد ہائے عمل کا جائزہ لیا جائے۔ دیگر مسائل کے علاوہ یہ صحت کی دیکھ بھال کے نظاموں اور گورننس، اسپتالوں، بنیادی دیکھ بھال (بشمول GPS اور ڈینٹسٹس)، NHS کے بیک لاگز اور کوویڈ کے علاوہ علاج پر اثر، صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی پر ویکسینیشن کے پروگراموں کے اثرات اور طویل کوویڈ کی تشخیص اور معاونت کی چھان بین کرے گا۔

یہ صرف پہلے ماڈیولز ہیں جن کی چھان بین تفتیش کرے گی اور تفتیش آنے والے مہینوں میں بعد کے ماڈیولز کے بارے میں مزید معلومات شائع کرے گی۔ انتہائی وسیع طور پر، ان ماڈیولز میں ممکنہ طور پر یو کے بھر میں 'نظام'

اور 'اثر' دونوں کے مسائل کا احاطہ کیا جاتا ہے، جن میں شامل ہیں: یو کے بھر میں ویکسینز، معالجات اور اینٹی وائرل علاج، دیکھ بھال کا شعبہ، سرکاری طور پر اشیاء کا حصول اور PPE، ٹیسٹنگ اور ٹریسنگ، یو کے بھر میں حکومت کا کاروباری اور مالیاتی ردعمل اور کاروباری شعبوں پر اثر، صحتی عدم مساوات اور کوویڈ 19 کا اثر، تعلیم اور بچے اور نوجوان اور عوامی سروسز اور دیگر سرکاری شعبوں پر کوویڈ 19 کا اثر۔

میں حوالے کی شرائط کے اپنے وعدے کا اعادہ کرتی ہوں کہ ان تمام مسائل کی چھان بین کرتے ہوئے کلیدی توجہ عدم مساوات پر دی جائے گی۔

میں جانتی ہوں کہ کئی لوگ سوچیں گے کہ انہیں میرے نتائج اور تجاویز کے بارے میں سننے کے لیے کتنا انتظار کرنا پڑے گا۔ ماڈیولز کے ذریعے تفتیش کو چلانے کی وجہ سے میں باقاعدگی سے رپورٹس تیار کر سکوں گی۔ میرا ارادہ یہ یقینی بنانا ہے کہ رپورٹس میں کلیدی تجزیوں، دریافتوں اور تجاویز پر توجہ دی جائے اور یہ آسان زبان میں لکھی جائیں تاکہ انہیں پڑھنے کا خواہشمند ہر شخص آسانی سے انہیں سمجھ سکے۔ جہاں میں لوگوں یا تنظیموں کو تجاویز دوں گی وہاں میری توقع ہو گی کہ وہ جلد ان پر غور کر کے اپنا ردعمل دیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ یو کے اگلی عالمی وبا پر ردعمل دکھانے اور لوگوں کی جانوں کی حفاظت کرنے کے لیے ممکنہ حد تک تیار ہو۔ تفتیش اپنے برقرار رہنے کی مدت کے دوران اپنی دی ہوئی تجاویز پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔

میں وہیں پر اختتام کرنا چاہوں گی جہاں سے میں نے آغاز کیا تھا جو سب سے زیادہ تکلیف کا شکار لوگوں پر اس تفتیش کی اہمیت نمایاں کرنا ہے۔ اس سال میں پہلے عوامی مشاورت کے دوران جب میں نے ان خاندانوں سے ملاقات کی جن کے عزیز عالمی وبا کے دوران وفات پا گئے تھے تو میں ان کے نقصان کی تباہ کن نوعیت، جو اس وقت ماتم کرنے کی ان کی صلاحیت پر عائد پابندیوں کے اثر کی وجہ سے بدتر ہو گئی تھی، پر حیران رہ گئی۔ میں جانتی ہوں کہ دوسروں نے بھی عالمی وبا کی وجہ سے بڑا نقصان اٹھایا ہے اور ہر شخص کی زندگی کسی حد تک تبدیل ہو گئی ہے۔ اپنی طرف سے میں اپنی پوری کوشش کروں گی کہ تفتیش ایسے کروں جس سے تکلیف کو

تسلیم کیا جائے اور جس سے مستقبل میں اسی شدت کی تکلیف سے گزرنے کے دوسروں کے امکان کو کم کرنے کی کوشش کی جائے۔

اپنی چہان بین کی وسعت کو دیکھتے ہوئے میں کہہ سکتی ہوں کہ یہ اتنی جلدی مکمل نہیں ہو گا جتنا ہو سکتا ہے کچھ لوگ چاہتے ہوں۔ میں اس پر کسی قسم کی معذرت نہیں کروں گی۔ میں یہ یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہوں کہ تفتیش کے پاس اپنے مطلوبہ شواہد تک رسائی ہو اور میرے پاس ان شواہد کا ٹھیک سے تجزیہ کرنے کا وقت ہو قبل اس کے کہ گواہان میرے سامنے آئیں۔ میں یقینی بنانے کی کوشش کروں گی کہ ماڈیولز کی ترتیب قابل فہم ہو اور اس سے عالمی وبا کی ایک تصویر ابھر کر سامنے آئے؛ ہر شخص اس ترتیب سے اتفاق نہیں کرے گا لیکن اس سے مجھے ہر اُس مسئلے کو کافی باریکی سے دیکھنے کا موقع ملے گا جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ اس کا باریک بینی سے معائنہ کرنا ضروری ہے۔

یہ تفتیش یوکے میں عالمی وبا کے دوران پیش آنے والے ہر واقعہ کے بارے میں غور کرنے کا ہمارے لیے موقع ہے۔ کیا چیز بہتر کی جا سکتی ہے اور کیا کام اچھے سے کیا گیا تھا۔ تاکہ ہم مستقبل کی کسی بھی عالمی وبا سے نمٹنے کے لیے زیادہ اچھے سے لیس ہوں۔

یہ یوکے بھر کے لوگوں پر عالمی وبا کے تباہ کن اثر کا طویل مدتی ریکارڈ فراہم کرنے کا موقع بھی ہے۔

آخر میں، تفتیشی ٹیم اور میں ان لوگوں، جنہیں ہم نے کھو دیا ہے، کی ممکنہ حد تک انتہائی با عزت اور مناسب طریقے سے یاد منانے کا طریقہ تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔

